سوال

جب میں وضوء کروں تو پاؤں دھونے کی تعداد شمار کرنا ممکن نہیں رہتا، لیکن میں ایک بار ہی پاؤں دھو کر انگلیوں کا خلال کرلیتا ہوں، کیا اس طرح وضوء مکمل ہو جاتا ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور دورود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

جی ہاں یہ کیفیت کافی ہے، علماء کرام کا اجماع ہے کہ وضوء میں اعضاء کو ایک بار دھونا واجب ہے، اور دو اور تین بار دھونا سنت، اس کی دلیل درج ذیل حدیث ہے :

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ :

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک بار (اعضاء دھوکر) وضوء کیا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (157).

امام نووی رحمہ اللہ تعالی مسلم کی شرح میں لکھتے ہیں :

" مسلمانوں کا اجماع ہے کہ وضوء میں ایک بار اعضاء دھونا واجب ہے، اور تین بار دھونا سنت، بعض احادیث میں ایک بار اور بعض میں دو بار، اور بعض میں تین بار دھونے کا ذکر ثابت ہے، اور بعض اعضاء ایک بار اور بعض دو بار اور بعض تین بار دھونے ثابت ہیں

علماء کرام کا کہنا ہے :

تو اس کا مختلف ہونا اس سب کے جائز ہونے کی دلیل ہے، لیکن کامل اور زیادہ بہتر تین بار دھونا ہے، اگر ایک بار دھوئے جائیں تو کفائت کر جائیگا، احادیث کے مختلف ہونے کو اس پر محمول کیا جائیگا انتہی

اور امام شوکانی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

" صحیح احادیث میں وضوء کے اعضاء ایک بار، اور دو بار، اور تین بار دھونا ثابت ہیں، اور بعض اعضاء کو تین بار اور بعض کو دو بار دھونا بھی ثابت ہے، احادیث میں اس کا مختلف ہونا اس سب کے جائز ہونے کی دلیل ہے اور یہ کہ تین بار دھونا زیادہ بہتر اور کامل ہے، لیکن ایک بار دھونا وضوء کےلیے کافی ہے " انتہی

دیکھیں : نیل الاوطار للشوکانی (1/188).

لیکن انسان کو بہتر اور کامل طریقہ ترک کر کے صرف ایک بار ہی اعضاء دھونے کی عادت نہیں بنانی چاہیے، کیونکہ اس طرح وہ ثواب زیادہ حاصل کرنے سے محروم رہتا ہے

واللہ اعلم .

72450